تعارفِ کتاب

نام کتاب ------ مجالسِ علماء

تحریر ------ پیرزادہ اقبال احمد فاروقی

موضوعِ کتاب ------ علمائے کرام کی یادیں

ماخذ ------ اوراقِ جہانِ رضا

تعارفِ کتاب ------ پیرزادہ اقبال احمد فاروقی

مقدمۂ کتاب ------ جرسِ کارواں-سردار محمد اکرم بٹر، ایڈووکیٹ

تمہیدی باتیں ------ محمد عالم مختارِ حق

تحریک ------ سردار محمد اکرم بٹر، ایڈووکیٹ

مرتب ونگرانِ طباعت ------ محمد عالم مختارِ حق

سالِ تالیف وترتیب ------ ۱۴۲۸ھ/۲۰۰۷ء

ناشر ------ مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ، لاہور

طابع ------ کاروان پریس، لاہور

قیمت ------ ۳۰۰روپے

ملنے کے پتے

مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ، لاہور ○ ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور ○ شبیر برادرز، اردو بازار، لاہور ○ مکتبہ قادری رضوی، گنج بخش روڈ، لاہور ○ تمام دینی مکتبے جو ملک کے کسی حصے میں کام کر رہے ہیں۔

ترتیبِ مضامینِ کتاب

''خیابانِ رضا'' کے گلہائے خوش رنگ

مولانا غلام رسول صاحب سعیدی مدظلہٗ:

حضرت علامہ سعیدی صاحب علمائے اہلسنّت میں ایک معلّم، مفتی اور صاحب قلم کی حیثیت سے معروف ہیں۔ آپ نے مسلم شریف کی شرح لکھ کر دنیائے علم وفضل میں بڑا نام پیدا کیا۔ اپنی مختلف تصانیف کے علاوہ آپ ''مرکزی مجلسِ رضا'' کے لیے ''ضیائے کنزالایمان'' اور ''فاضل بریلوی کا فقہی مقام'' لکھ کر خیابانِ رضویت کے گلہائے رنگا رنگ میں شامل ہوئے۔ آپ دہلی میں ۱۹۳۸ء میں پیدا ہوئے۔ پاکستان بنا تو کراچی آئے۔ ''جامعہ محمدیہ رضویہ'' رحیم یار خان میں ابتدائی دینی کتابیں پڑھیں ''جامعہ نعیمیہ لاہور'' سے فنی علوم حاصل کیے جامعہ مظہریہ امدادیہ بندیال سے تکمیل کی سندیں لیں۔ آپ مختلف رسائل وجرائد میں مضامین لکھتے رہے ہیں۔ جن میں اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی نظریاتی تحریروں کا رنگ جھلکتا ہے۔ آپ غزالی زماں علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد اور مرید ہیں ان دنوں ''دارالعلوم نعیمیہ کراچی'' میں مدرس ہیں اور مرکزی مجلسِ رضا کے قلمی معاونین کی صف اول میں ہیں۔ (رابطہ: علامہ غلام رسول سعیدی ''دارالعلوم نعیمیہ فیڈرل بی ایریا'' کراچی)

مفتی غلام سرور قادری مدظلہ العالی:

آپ نے اپنی علمی خدمات کے پیشِ نظر پاکستان کے سیاسی اور دینی حلقوں میں اپنا مقام بنایا ہے۔ اپنی دوسری تالیفات کے ساتھ ساتھ ''الشاہ احمد رضا خان بریلوی'' کی وجہ سے دنیائے سنیت میں نام آور ہوئے۔ آپ ۱۹۳۹ء میں ضلع مظفر گڑھ کے

گاؤں ''کچی لعل'' میں پیدا ہوئے۔ آپ نے سنی مدارس دینیہ سے مختلف علماء کرام سے علمی استفادہ کیا۔ اور کئی مدارس سے سند فضیلت حاصل کی۔ مولانا غلام رسول داجلی، مفتی امید علی خان رامپوری، سید مسعود علی صاحب، مولانا غلام جہانیاں، علامہ سید احمد سعید کاظمی، مولانا عبیداللہ، شیخ الحدیث مولانا سردار احمد فیصل آبادی، مفتی محمد حسین نعیمی [illegible] قاری ریحان الحق سہارنپوری جیسے عمائدین عصر سے شرف تلمذ رہا۔ مدرسہ عربیہ دارالعلوم ملتان، جامعہ رضویہ ہارون آباد جامعہ نظامیہ لاہور کے تدریسی سٹاف میں رہے۔ ''تحریکِ نظامِ مصطفیٰ'' میں گرفتار ہوئے۔ خواجہ عبدالرحمٰن بھرچونڈی شریف مفتی اعظم ہند الشاہ مصطفیٰ رضا خاں بریلی سے اجازت وخلافت حاصل کی۔ ان دنوں لاہور میں آپ نے اپنا ادارہ ''مصباح القرآن'' قائم کیا ہے۔

(رابطہ: مفتی غلام سرور صاحب قادری ڈائریکٹر ادارہ مصباح القرآن۔ سوک سنٹر، ماڈل ٹاؤن، لاہور)

قاری محمد امانت رسول صاحب رضوی مدظلہ العالی:

بلبلِ باغِ رضا الحاج قاری محمد امانت رسول پیلی بھیتی ۱۳۷۷ھ میں پیدا ہوئے۔ والد کا اسم گرامی محمد ہدایت رسول ہے۔ آپ نے مفتی اعظم ہند مفتی وجیہ الدین رضوی، مولانا مشاہد رضا چشتی، قاری عمران رضوی پیلی بھیتی سے تعلیم حاصل کی۔ مفتی اعظم ہند مولانا مصطفیٰ رضا نوری سے قادریہ، برکاتیہ، رضویہ، چشتیہ، نقشبندیہ، سہروردیہ سلسلہ میں خلاف پائی۔ قطب مدینہ حضرت مولانا ضیاء الدین احمد قادری مدنی رحمۃ اللہ علیہ سے اجازت ملی آپ مفتی اعظم کے محبوب نظر اور مقرب رہے۔ آپ ''خیابانِ رضویت کے گلہائے رنگا رنگ'' کی خوشبوؤں کی مہک ہیں۔ ''تجلیاتِ امام احمد رضا''، ''چودھویں صدی کے مجدد''، ''اعلیٰ حضرت کی بارگاہ میں انصاریوں کا مقام'' جیسی بلند پایہ کتابیں علمی دنیا میں بڑی مقبول ہوئیں۔ اور دعوتِ اسلامی پاکستان کے امیر، مولانا محمد الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ آپ کے ہی خلیفہ مجاز ہیں۔ (رابطہ: قاری محمد